سوال

(438) عمداً جھوٹ بولنے والے شخص کی امامت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

اگر کوئی شخص کسی دوسرے فرد کو نقصان پہنچانے کے لیے جان بوجھ کر جھوٹ بولے تو کیا اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمداً جھوٹ بولنے والے آدمی کو امام نہیں بنانا چاہیے۔ ''دار قطنی''میں حدیث ہے :

'اِجعَلُوا أَئِمَّتَکُم خِیَارَکُم 'سنن الدار قطنی ،بَابُ تَخفِیفِ القِرَاءَةِ لِحَاجَةٍ،رقم : ۱۸۸۱

''اپنے امام بہتر لوگوں کو بنایا کرو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :381

محدث فتویٰ